AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the Pakistan Citizenship (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Act II of 1951.** – In the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951), in section 5, the existing provision shall be re-numbered as sub-section (1) of that section, and after sub-section the following new sub-section shall added, namely:-

> (2) The substitution of word "parent", for the word "father" by the Pakistan Citizenship (Amendment) Ordinance, 2000 (XIII of 2000) shall always be deemed to have been so done on and from the commencement of this Act.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Passport applications have been deferred because the father of the applicant(s) was foreign national and the applicants were born before 18.04.2000 as the Section 5 of Pakistan Citizenship Act, 1951 stood invoked vide Ordinance No. XIII of year 2000.

2. It transpired that these applicants have already obtained CNICs from NADRA. NADRA was requested to offer their comments as to how these CNICs were issued to applicants who were born prior to 18.04.2000.

3. NADRA reported that CNICs are issued to such applicants after the Judgments passed by the Honorable Peshawar and Sindh High Courts that amendment (XIII of 2000) in Section 5 of PCA, 1951 should have retrospective effect. Therefore, individuals born to Pakistani parents (father or mother) be treated as Pakistani citizen irrespective of their date of birth.

4. In order to address the aforementioned issue, following amendment has been proposed in Section 5 Pakistan Citizenship Act, 1951 to facilitate issuance of passport to such applicants:

> *In the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951), in section 5, the existing provision shall be re-numbered as sub-section (1) of that section, and after sub-section following new sub-section shall added, namely:-*
>
> *"(2) The substitution of word "parent", for the word "father" by the Pakistan Citizenship (Amendment) Ordinance, 2000 (XIII of2000) shall always be deemed to have been so done* on *and from the commencement of this Act.".*

5. The Bill is designed to achieve the aforesaid objects.

(SYED MOHSIN RAZA NAQVI)
MINISTER

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

شہریت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ ایسے طریقہ کار اور بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے شہریت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ ۲ بابت ۱۹۵۱ء) میں، مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ شہریت پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲ بابت ۱۹۵۱ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** شہریت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ ۲ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۵، موجودہ دفعہ کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۲) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا گیا ہے، اور ذیلی دفعہ کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا:۔

(۲) شہریت پاکستان (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء) کی رو سے لفظ "والدین" کو لفظ "والد سے تبدیل کر دیا گیا ہے، اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر اور سے ہمیشہ سے اس طرح کیا گیا متصور ہوگا۔"

بیان اغراض ووجوہ

پاسپورٹ درخواستوں کو موخر کر دیا گیا ہے کیونکہ درخواست گزار کا والد غیر ملکی شہری تھا اور درخواست گزاروں کی پیدائش ۲۰۰۰ء۔ ۰۴۔ ۱۸ سے قبل ہوئی تھی جیسا کہ شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء کی دفعہ کو ۵، آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء کی رو سے عمل میں لایا جا چکا تھا۔

۲۔ یہ امر ظاہر ہوا کہ مذکورہ درخواست گزاروں نے موجودہ وقت سے پہلے نادرا سے شناختی کارڈ حاصل کر رکھے ہیں۔ نادرا سے کہا گیا آراء پیش کرے کہ اس نے یہ شناختی کارڈ ان درخواست گزاروں کو کیسے جاری کیے جن کی پیدائش ۲۰۰۰ء۔ ۰۴۔ ۱۸ء سے قبل ہوئی تھی۔

۳۔ نادرا نے بتایا کہ ایسے درخواست گزاروں کو شناختی کارڈ معزز پشاور اور سندھ عدالت ہائے عالیہ کے ان فیصلہ جات کے صادر کرنے کے بعد جاری کیے گئے کہ پاکستان شہریت ایکٹ ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۵ میں (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء) کی ترمیم کا اثر موثر بہ ماضی ہونا چاہیے۔ لہذا، پاکستانی والدین (والد یا ماں) کے گھر میں پیدا ہونے والے بچوں کو ان کی تاریخ، پیدائش سے قطع نظر پاکستانی شہری متصور کیا جائے۔

۴۔ مذکورہ بالا معاملے کو حل کرنے کے لیے، پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۵ میں حسب ذیل ترمیم تجویز کی گئی ہے تاکہ ایسے درخواست گزاروں کے پاسپورٹ کے اجراء کے معاملات کو سہل کیا جا سکے:

پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۵ میں، مذکورہ حکم کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا گیا ہے اور ذیلی دفعہ کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۲) پاکستان شہریت (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء) کی رو سے لفظ "والدین" کو لفظ "والد" سے تبدیل کر دیا گیا اس کو اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر اور اُس سے ہمیشہ اس طرح سے کیا گیا متصور کیا جائے گا۔

۵۔ بل وضع کرنے کی غرض مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

(سید محسن رضا نقوی)

وزیر